کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۱ جولائی ۱۹۳۹ء جلد ۱۵

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

صلاۃ اول

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	عطائے اختیارات افسر صیغہ بہ مسٹر حبیب اللہ خاں اگریکلچرل انسپکٹر	۲	۴	منتقلی میڈیکل افسر منتظر رامپور اسٹیٹ فورسز	۲۵۲
۲	عطائے رینک "سکنڈ لفٹنٹ" بہ محمد حسن خورشید کیڈیٹ رامپور روہیلہ لانسرز	//	۵	منظوری اضافہ گریڈ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری جنا	۳
			۶	// تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ	۲۵۳
			۷	// ازدیادی عبارت بحرف ب مرقومہ ارسال محمد عدل متعلقہ خزانہ	۲۵۴
۳	عطائے اختیارات "ایگزیکٹیو انجنیر" بہ مسٹر تسبیح سب انجنیر انچارج ٹیوب ویلز	//	۸	// اسکیم کاشت بہ "گراس فارم" متعلقہ رامپور روہیلہ لانسرز	۲۵۵

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ			
۱	منظوری "قواعد تقاوی"	۷			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

(شمارہ [illegible])

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر حبیب اللہ خاں ایگریکلچرل انسپکٹر کو عطائے اختیارات افسر صیغہ "ایگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ" عطا کیا جانا منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

حکم:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

(شمارہ [illegible])

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

لفٹنٹ وزارت علی خاں کا اے ڈی سی میں تبادلہ ہو جانے کی وجہ سے افواج ریاست میں سکنڈ لفٹنٹ کی جگہ خالی ہے۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ و ملٹری سکریٹری بہادر، کیڈٹ محمد حسن خورشید رامپور رسالہ لانسرز کو سکنڈ لفٹنٹ رینک پر ترقی دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

(شمارہ [illegible])

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر عبداللطیف انجینیر انچارج ٹیوب ویلز کو بنظر سہولت کار "ایگزیکٹیو انجینیر" کے اختیارات مصرحہ ذیل عطا کئے جانا منظور ہیں۔ ان اختیارات کا تعلق عملہ وکارہائے ٹیوب ویلز سے ہوگا:-

(۱) دو سو پچاس روپیہ تک کے تخمینہ کی منظوری
(۲) پندرہ روپیہ تک کے ملازمان کا تقرر، برخاستگی، تنزل، بحالی، معطلی، رخصت وجرمانہ تا پانچ روپیہ۔
(۳) ٹنڈر کی منظوری وتقسیم کار تا ایکہزار

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

حکم:- واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

(شمارہ [illegible])

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بجگہ ۴ جولائی ۱۹۳۹ء لفٹنٹ سید محمد حسین رضوی میڈیکل آفیسر اسسٹنٹ سرجن کا تقرر امتحاناً ایکسال کیلئے

منظور کیا گیا تھا حسب سفارش عالی مرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ وملٹری سکرٹیری بہادر ان کو ۶ جولائی ۱۹۳۹ء سے یہ تنخواہ درینک موجودہ مستقل کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم: واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

شمسلہ ۱۸۲

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ۔ مسٹر صدیق علی خاں صاحب۔ ہاؤس ہولڈ سکرٹیری بہادر کے پندرہ روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ کی یکم مئی ۱۹۳۹ء سے منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — بیرساند

جناب عالی

منظوری اجلاس ہمایوں۔ مسٹر صدیق علی خاں صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکرٹیری۔ یکم مئی ۱۹۳۸ء سے چار سو پچیس روپیہ ماہانہ کے حساب سے تنخواہ پا رہے ہیں۔ انہیں یکم مئی ۱۹۳۹ء سے پندرہ روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ پانے کا استحقاق حاصل ہوگیا ہے۔ اور بجٹ میں رقم بھی منظور ہو چکی ہے۔

بذریعہ صیغہ فائنانس عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر سے منظوری اضافہ گریڈ کے کاغذات بھیجے گئے ہیں۔ جو ذریعہ عرضداشت بحضور انور واشرف پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار۔

تنخواہ مسٹر صدیق علی خاں صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکرٹیری از یکم مئی ۱۹۳۹ء وشرف صدور پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال تاباں باد

ترقی خواہ وستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۷ جون ۱۹۳۹ء

حکم: واقع ۲۹ جون ۱۹۳۹ء

شمسلہ ۱۸۳

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار اضافہ کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — بیرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ جون ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی تجویز پر یہ خلاصہ پیش ہوئی کہ تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ کی آسامی تیس روپیہ ماہانہ کی منظور شدہ ہے۔

قبل ازیں اس آسامی کی تنخواہ پینتالیس روپیہ ماہانہ برائے مدت عارضی چھ ماہ کونسل سے منظور ہوئی تھی۔ موجودہ تنخواہ بلحاظ خدمات ونوعیت کار بہت کم ہے۔ کیونکہ کسی ماتحت عدالت میں بھی پیشکار کی تنخواہ چالیس روپیہ ماہانہ سے کم نہیں ہے۔

اصولاً ہائی کورٹ کے ریڈران کی تنخواہیں ماتحت عدالتوں کے پیشکاران سے زیادہ ہونا چاہئیں۔ اگر عدالت ہائے ماتحت کے پیشکاران سے زیادہ تنخواہ دلائی جانا اس وقت مناسب نہ ہو تو کم از کم تھرڈ ریڈر کو وہ تنخواہ ضرور ملنا چاہئے۔ جو ایک ماتحت عدالت کا پیشکار پاتا ہے یعنی چالیس روپیہ ماہانہ۔ عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے بوجوہ مذکور تھرڈ ریڈر کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ دیئے جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ جس سے اسٹیٹ کونسل کو بھی اتفاق ہے۔ رقم اضافہ فی الحال مشاہرات بجٹ ہائی کورٹ سے ادا ہوگی۔ ختم سال کے قریب بشرط ضرورت محکمہ فائنانس مد اضافہ دیگر ملازمان سے منتقلی کی کارروائی ہوگی۔

لہذا متوقع و مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اضافہ دس روپیہ ماہانہ بتنخواہ تھرڈ ریڈر ہائی کورٹ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب پیشی منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ر جون ۱۹۳۹ء

فرمان: واقع ۲۹ر جون ۱۹۳۹ء
شملہ

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب صراحت عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر دفعہ ۱۵ مرتبہ قواعد ارسال خزانہ از تحصیلات کے حرف (ب) میں ایزادی عبارت مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ر جون ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ "قواعد ارسال خزانہ از تحصیلات ۱۹۳۶ء" کا جو مرتبہ بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ یکم نومبر ۱۹۳۷ء منظور فرمایا گیا ہے۔ اس مرتبہ کی دفعہ ۱۵ کے حرف (ب) میں یہ عبارت منظور ہوئی ہے کہ:۔

اگر اتنا وقت نہ ہو کہ رقم ارسالی ہمروزہ بھیجی جائے تو ایسی صورت میں طلا پرکھی ہوئی رقم ریاست کے بکس میں بند کرکے اور بکس مقفل سربمہر و وزن کرکے اہالیان بنک کے سپرد کرنا گماشتہ خزانہ صدر متعینہ بنک کو لازم ہے تاکہ بنک اسٹرانگ روم میں محفوظ کردی جائے اور اہالیان بنک سے اس کی رسید حسب ضابطہ حاصل کرلی جائے۔ بکس کے قفل کی کنجی گماشتہ خزانہ صدر متعینہ بنک کو اپنے پاس حفاظت سے رکھنی چاہئے

خزانہ سے رپورٹ ہوئی ہے کہ اس میں یہ صراحت نہیں ہے کہ مہر گماشتہ کی ہوگی یا چپراسی تحصیل کی

چونکہ رقوم سرکاری کا معاملہ ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ گماشتہ خزانہ متعینہ بنک اور چپراسی تحصیلات دونوں کی مہریں ثبت ہوا کریں۔ بنا برآں دفعہ مذکور کے حرف (ب) کی عبارت میں بعد الفاظ "اور بکس متفل سربمہر" یہ الفاظ "جس پر ایک مہر گماشتہ خزانہ متعینہ بنک کی اور ایک مہر چپراسی تحصیل کی ہوگی" قابل ایزادی ہیں۔

کونسل نے جلسہ مذکور میں تجویز ایزادی عبارت بہ حرف (ب) دفعہ ۵ حسب صراحت بالا اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بیگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ایزادی عبارت معروضہ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیجناب جسٹس صاحب قبلہ منسٹر بہادر

معروضہ ۲۲ر جون ۱۹۳۹ء

حکم :- واقع ۳۰ر جون ۱۹۳۹ء

شد

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — جناب عالی — پیرسانند

رامپور روہیلہ لانسرز کے پاس ملٹری گراس فارم کی آراضی ہے جس سے کہ سنین ماضیہ میں تقریباً پانچسو روپیہ سالانہ کی آمدنی ہوتی ہے۔ یہ رقم رامپور روہیلہ لانسرز کے دانہ گھاس وغیرہ میں صرف ہو جاتی ہے۔

(۲) ترقی خواہ نے اس آراضی کا معائنہ کیا۔ بہ رائے ترقی خواہ اگر اس آراضی پر باقاعدہ کاشت کرائی جائے تو ایک معقول رقم حاصل ہو سکتی ہے۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر و صاحب ڈائرکٹر بہادر زراعت سے اس مسئلہ پر گفتگو ہوئی۔ ہر دو صاحبان ترقی خواہ کے ہمخیال ہیں۔

(۳) بعد حصول منظوری اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم ترقی خواہ اس آراضی کی ترقی کے لئے حسب ذیل طریقہ اختیار کرے گا۔

(الف) :- سابق ملازمین فوج میں سے چند کار آزمودہ و ماہرین فن کی ایک چھوٹی سی نوآبادی قائم کی جائیگی اور وہ اس آراضی پر نیشکر وغیرہ کی کاشت کریں گے۔

(ب) :- فصل کی آمدنی سے ضروری مصارف کی رقم منہا کرنے کے بعد ایک معقول جزو حسب ذیل مصارف کے لئے مخصوص کیا جائے گا۔

(۱) مصارف دانہ گھاس رامپور روہیلہ لانسرز

(۲) پراویڈنٹ فنڈ سپاہیان

(۳) مصارف ملازمین و عملہ و نیز قلیل سالانہ انعامات

(۴) آرمی ہیڈ کوارٹرز میں اس وقت کوئی ایسا فنڈ نہیں ہے

جیسا کہ محکمۂ پولیس میں ہے۔ جس سے کہ موجودہ و ریٹائرڈ سپاہیان مستفید ہو سکیں۔ ریگولر آرمی میں ریکروٹنگ سنٹرز پر ایک ڈسٹرکٹ سولجرز بورڈ قائم ہوتا ہے جس کو آرمی ہیڈکوارٹرز حسب ذیل نوعیت کے مصارف کے لئے رقم فراہم کرتا ہے

(الف) مستحقین کی مالی امداد

(ب) فوجیوں کے بچوں کی تعلیم کے لئے وظائف

(ج) پنشن وصول کرنے کے لئے فوجیوں کی آمد و رفت اور قیام کے مصارف

(د) فوجیوں کے یتیم بچوں اور بیوگان کی پرورش کے لئے مصارف

(۵) ترقی خواہ کو یقین کامل ہے کہ گرامی فارم کی آراضی اعلیٰ پیمانہ پر ترقی پانے کے بعد اس قابل ہو سکیگی کہ اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی فوج کی بہبودی کے لئے سولجرز بورڈ قائم کیا جا سکے۔ ان خیالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقی خواہ اس اسکیم پر عمل کرنے کی اجازت چاہتا ہے۔

(۶) بعد صدور حکم منظوری ترقی خواہ امسال تقریباً ۵۰۔۶۰ ایکڑ پر نیشکر کی کاشت کرائے گا اور اس کی آمدنی سے سال آئندہ آراضی کو اور ترقی دے گا۔ اس سلسلہ میں یہ امر خصوصیت کے ساتھ قابل عرض ہے کہ تمام کام سابق ملازمین فوج سے لیا جائے گا۔ بالفاظ دیگر "سولجرز بورڈ" کے قیام کے لئے رقم فراہم کرنے کے علاوہ اس اسکیم کا مطمح نظر یہ بھی ہوگا کہ سابق فوجیوں کو ملازمتیں فراہم کی جائیں۔ اگرچہ ابتدا میں یہ کام ایک چھوٹے پیمانہ پر ہوگا۔

(۷) "سولجرز بورڈ" کے جملہ انتظامی معاملات وغیرہ کا انصرام حسب ذیل کمیٹی کے ہاتھ میں ہوگا

پریذیڈنٹ:- عالی مرتبت جناب جنرل نائب ملٹری سکریٹری بہادر

ممبران:- (۱) صاحب آفیسر کمانڈنگ رامپور رہیلا لانسرز

(۲) صاحب آفیسر کمانڈنگ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری

(۳) صاحب آفیسر کمانڈنگ سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری

(۸) اس اسکیم کے متعلق ترقی خواہ نے عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر سے تبادلۂ خیالات کر لیا ہے۔ صاحب موصوف نے اس آراضی کا معائنہ بھی فرما لیا ہے۔ اور اس اسکیم سے کلیتاً اتفاق فرمایا ہے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال پایندہ باد

ترقی خواہ و تشنۂ عالیمرتبت صاحب سپرنٹنڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادر مورخہ ۲۲ جون ۱۹۳۶ء

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ ۱۔ ۱۰ مئی سنہ ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ یکم مئی سنہ ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری قواعد تقاوی دربارہ عطائے قرضجات زیر قانون قرضجات ترقی حیثیت اراضی سنہ ۱۹۳۸ء وضع شدہ تحت دفعہ ۹ قانون قرضہ جات ترقی حیثیت اراضی سنہ ۱۹۳۸ء و دفعہ ۲ قانون قرضجات زراعتی سنہ ۳۸ء پیش ہوکر طے پایا کہ:-

قواعد تقاوی مندرجہ بالا کی تجویز برائے یکسال منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل قواعد مع نقل حکم ہذا درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ۔ کاپی قواعد تقاوی گزٹ کے آخر میں ملاحظہ فرمائی جائے